بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

یومیہ ۔ منگل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ پانچ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۲ ذوالحجہ ۱۳۸۸ ۔ ۱۱ امان ۱۳۴۸ ہش ۱۱ مارچ ۱۹۶۹ء	نمبر ۵۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی راہ میں کھونے والوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے

وہ نہیں مرتے جب تک وہ اس سے کئی چند نہ پالیں جو انہوں نے خدا کی راہ میں دیا ہے۔

"دیکھو دنیا ایک فانی چیز ہے مگر اس کی لذت بھی اسی کو ملتی ہے جو اس کو خدا کے واسطے چھوڑتے ہیں۔ یہی وجہ ہے، کہ جو شخص خدا تعالیٰ کا مقرب ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ دنیا میں اس کیلئے قبولیت پھیلا دیتا ہے۔ یہ وہی قبولیت ہے جس کیلئے دنیادار ہزاروں کوششیں کرتے ہیں کہ کسی طرح کوئی خطاب مل جاوے یا کسی عزت کی جگہ یا دربار میں کرسی ملے اور کرسی نشینوں میں نام لکھا جاوے۔ غرض تمام دنیوی عزتیں اسی کو دی جاتی ہیں اور ہر دل میں اسی کی عظمت اور قبولیت ڈال دی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کیلئے سب کچھ چھوڑنے اور کھونے پر آمادہ ہو جاتے ہیں نہ صرف آمادہ بلکہ چھوڑ دیتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے واسطے کھونے والوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے۔ اور وہ نہیں مرتے جب تک وہ اس سے کئی چند نہ پالیں جو انہوں نے خدا کی راہ میں دیا ہے۔ خدا تعالیٰ کسی کا قرضہ اپنے ذمہ نہیں رکھتا ہے مگر افسوس یہ ہے کہ ان باتوں کو ماننے والے اور ان کی حقیقت پر اطلاع پانے والے بہت ہی کم لوگ ہیں۔ ہزاروں اہل صدق و وفا گزرے ہیں مگر کسی نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ کسی نے سنا ہوگا کہ وہ ذلیل و خوار ہوئے ہوں۔ دنیاوی امور میں اگر وہ نہایت درجہ کی ترقی کرتے تو زیادہ سے زیادہ تین چار آنے کی مزدوری کر لیتے۔ اور کس مپرس اور گمنام لوگوں میں سے ہوتے۔ مگر جب انہوں نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں لگایا۔ تو خدا تعالیٰ نے ان کو ایسا کیا کہ تمام دنیا میں نام آور بن گئے اور ان کی عزت و عظمت دلوں پر بٹھائی گئی اور اب ان کے نام ستاروں کی طرح چمکتے ہیں۔"

(الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۳ء)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۰ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ بخار تو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریباً نارمل ہے لیکن کھانسی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

• ربوہ ۱۰ امان۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو پہلے سے تو افاقہ ہے۔ لیکن گردہ کی انفیکشن تاحال پوری طرح دور نہیں ہوئی ہے۔ نیز کھانسی بھی ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

• ربوہ ۱۰ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل شدید سر درد کی وجہ سے بہت ناساز رہی۔ آج صبح بھی سر درد کی تکلیف ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

• ربوہ ۱۰ امان۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی عام طبیعت تو بہتر ہے۔ لیکن بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف اب بھی ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

صاحبزادی امۃ البصیر بیگم صاحبہ سلمہا کا عزم امریکہ اور درخواست دعا

محترم صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مطلع فرماتی ہیں کہ آپ کی صاحبزادی عزیزہ امۃ البصیر بیگم سلمہا ۱۲ مارچ ۱۹۶۹ء بروز بدھ امریکہ کے لئے روانہ ہو رہی ہیں انشاء اللہ العزیز۔ ان کے خاوند مکرم میر داؤد احمد صاحب ایم ایس سی پہلے ہی امریکہ میں ہیں۔

آپ واجب الاحترام بزرگوں اور جملہ بھائیوں اور بہنوں سے درخواست کرتی ہیں کہ وہ ان ایام میں دردمندانہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ سلمہا کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ اور ہر ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ امان ۱۳۴۸ ہش

اللہ تعالیٰ پر ایمان

۲

الغرض کسی بات پر کامل ایمان ہی ہم کو اس کے کرنے یا نہ کرنے کی ہمت دلاتا ہے۔ علامہ اقبال نے جو یہ کہا ہے کہ ؎

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

اس کے یہی معنی ہیں کہ جب انسان کو اللہ تعالیٰ پر پورا ایمان ہوتا ہے تو وہ بے خطر ہو کر اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرتا ہے۔ اور یہ نہیں دیکھتا کہ اس کو اس سے نقصان ہوگا یا فائدہ۔ لیکن اگر ایمان نہ ہو اور صرف عقل کا سہارا ہو تو اکثر ایسا کام انسان نہیں کرتا۔ اور اس نعمت سے محروم رہ جاتا ہے جو اس کام کے نتیجہ میں اس کو ملنی مقدر ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"میں پھر صحابہؓ کی حالت کو نظیر کے طور پر پیش کر کے کہتا ہوں کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر اپنی عملی حالت میں دکھایا کہ وہ خدا غیب الغیب ہستی ہے اور جو باطل پرست مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ اور نہاں ہے انہوں نے اپنی آنکھ سے ہاں آنکھ سے دیکھ لیا ہے ورنہ بتاؤ تو سہی کہ وہ کیا بات تھی جس نے ان کو ذرا بھی پرواہ نہیں ہونے دی کہ قوم چھوٹی ملک چھوڑا، جائدادیں چھوڑیں، احباب اور رشتہ داروں سے قطع تعلق کیا۔ وہ صرف خدا ہی پر بھروسہ تھا۔ اور ایک خدا پر بھروسہ کر کے انہوں نے وہ کر کے دکھایا کہ اگر تاریخ کے ورق گردانی کریں تو انسان حیرت اور تعجب سے بھر جاتا ہے۔ ایمان تھا اور صرف ایمان تھا اور کچھ نہ تھا۔ ورنہ بالمقابل دنیاداروں کے منصوبے اور تدبیریں اور پوری کوششیں اور سرگرمیاں تھیں وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ ان کی تعداد جماعت، دولت اسباب کچھ زیادہ تھا۔ مگر ایمان نہ تھا۔ اور صرف ایمان ہی کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ ہلاک ہوئے اور کامیابی کی صورت نہ دیکھ سکے مگر صحابہؓ نے ایمانی قوت سے سب کو جیت لیا۔ انہوں نے جب ایک شخص کی آواز سنی۔ جس نے باوصفیکہ اُمّی ہونے کی حالت میں پرورش پائی تھی۔ مگر اپنے صدق اور امانت اور راستبازی میں شہرت یافتہ تھا۔ جب اس نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں۔ یہ سنتے ہی مسلمان ہو گئے اور پھر دیوانوں کی طرح اس کے پیچھے چلے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ وہ صرف ایک ہی بات تھی۔ جس نے ان کی یہ حالت بنا دی۔ اور وہ ایمان تھا۔ یاد رکھو خدا پر ایمان بڑی چیز ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۵۴)

اس سے ظاہر ہے کہ حقیقی ایمان میں کیا طاقت ہے۔ لیکن جو لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ صرف مادی طاقت سے ہی حقیقی اصلاح ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں کو خود اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں بلکہ بعض اوقات تو یہ کمزور ایمان والے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بھی توہین کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک صاحب حال ہی میں ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:-

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی اس کا مکمل نمونہ پیش

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

امامِ وقت کی اطاعت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: عَلَیْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِیْ عُسْرِكَ وَیُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَاَثَرَةٍ عَلَیْكَ

(مسلم کتاب الامارہ)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تنگ دستی اور خوشحالی خوشی اور ناخوشی کی حالت میں نیز حق تلفی اور ترجیحی سلوک کے باوجود غرض ہر حالت میں تیرے لئے امامِ وقت کے حکم کو سننا اور اس کی اطاعت کرنا واجب ہے۔

کرتی ہے۔ آپ تیرہ سال تک ظلم کو سہتے ہوئے اپنی دعوت پھیلاتے رہے۔ جب دعوت کے پھیلنے سے اتنی طاقت پیدا ہو گئی کہ باطل نظام کو ہٹا کر اس کی جگہ صالح نظام قائم کرنے کے قوی امکان نظر آنے لگے۔ تو پھر آپ نے طاقت استعمال فرمائی۔" یہی الزام ہے جو مستشرقین آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر لگاتے ہیں۔ چنانچہ ٹوئن بی نے گاندھی جی کے مقابلہ میں یہی الزام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر لگایا۔ جس پر مسلمانوں نے کلکتہ میں سخت احتجاج کیا ہے۔

بلا تبصرہ

ایک خوفناک سازش

پروفیسر آرنلڈ جوزف ٹائن بی کے تعلق سے صدق میں دو تین ہفتوں سے برابر پڑھ رہا ہوں۔ میں ان کے تعلق سے اچھی رائے رکھتا تھا کیونکہ پروفیسر مارگولیتھ کا بھانڈا انہیں حضرت نے پھوڑا تھا۔ لیکن ۲۶ جنوری ۱۹۶۹ء اسٹیٹسمین (کلکتہ) کے شمارے میں ٹائن بی کا ایک مضمون سرکار دو عالم پر شائع ہوا ہے۔ جو اہانت آمیز ہے۔ کلکتہ میں مسلمانوں نے احتجاج کیا۔ پولیس نے گولی چلائی۔ اور کئی مارے گئے بلکہ شہید ہوئے۔ یہ ذاتِ شریف بھی چھپے رستم نکلے۔ اور ایک بات اور سامنے آئی کہ ٹائن بی یہودی ہے۔ یہاں کے اخبار رہنمائے دکن نے لکھا ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ ۲۶ جنوری کا اسٹیٹسمین نہیں پڑھ سکا۔ کیونکہ یہاں دہلی کا اسٹیٹسمین آتا ہے کلکتہ کا نہیں۔ شاید آنجناب نے ملاحظہ فرمایا ہو۔ براہ کرم اس پر اظہار فرمائیے۔ یہ یہودی تفنن کر لیتے ہیں۔

کفش بردار

..... حیدرآباد دکن

صدق۔ ہماری ملت کا غیر متوازن اور بجائے ہوش کی فرمانبرداری کے جوش مجسم ہونا چھوٹی بڑی ہر چیز میں اپنا رنگ دکھا رہا ہے۔ غیر مسلم کوئی بھی کتنا ہی بے تعصب، سلیم الطبع اور مہذب و شائستہ بہرحال سوفیصدی ہمارا ہم خیال نہیں ہو سکتا۔ اگر بالکل ہم خیال ہو جائے۔ تو غیر مسلم ہی کیوں باقی رہ جائے کھلے سے مسلمان ہی نہ ہو جائے یہ ایک اصولی بات دل میں اتار لینا چاہیئے۔ تاکہ ہر بار تازہ صدمہ نہ ہو۔ اور ٹائن بی ہوں۔ یا کوئی اور اس کلیہ سے مستثنیٰ نہیں۔ مستشرقین کا کلمہ متفقہ یہ ہے کہ محمد بن عبداللہ عربی مکہ بھر تو ایک

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

احمدیت ـــــ یعنی ـــــ اسلام کی نشأۃ ثانیہ

(تقریر محترم شیخ مبارک احمد صاحب برموقع جلسہ سالانہ)

(۶)

زندہ نشانات و معجزات

آٹھویں بات جو احمدیت نے امتیازی طور پر پیش کی ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالےٰ ہمیشہ اپنی قدرتوں کو ظاہر کرتا رہتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ اب خدا تعالےٰ معجزات نہیں دکھاتا معجزات دکھانے والے بزرگ ختم ہو گئے۔ آج اسلام کرامات اور نشانات دکھانے والے بزرگوں سے خالی ہو چکا ہے۔ چنانچہ اہلِ حدیث کے سردار مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے جلسہ مذاہب عالم میں جو لاہور میں منعقد ہوا تمام غیر مذاہب کے لوگوں کے سامنے کھلے بندوں یہ اعلان کیا کہ

"امتِ محمدیہ کے بزرگ ختم ہو چکے۔ بے شک وارث انبیاء ولی تھے۔ وہ کرامت اور برکات رکھتے تھے لیکن وہ نظر نہیں آتے۔ زیرِ زمین سو گئے۔ آج اسلام ان کرامت والوں سے خالی ہے اور ہم کو گزشتہ اخبار کی طرف حوالہ کرنا پڑتا ہے ہم نہیں دکھا سکتے۔"

(رپورٹ جلسہ مذاہب اعظم)

ہاں ایک طبقہ غیر احمدی بھائیوں کا ایسا بھی ہے جو ان سے اختلاف رکھتا ہے۔ وہ معجزات کا قائل ہے مگر وہ ایسے ایسے معجزات کے قائل ہیں کہ جن سے عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ ایک دفعہ ایک صاحب تقریر کر رہے تھے کہ مرزا صاحب اپنا بڑا معجزہ یہ بیان کرتے ہیں کہ لیکھرام ان کی پیشگوئی کے مطابق مارا گیا۔ یا فلاں کے ہاں بیٹا پیدا ہو گیا۔ بھلا یہ بھی کوئی معجزہ ہے یا نشان ہے۔ معجزہ تو یہ ہوتا ہے کہ حضرت سید عبدالقادر صاحب جیلانی کے پاس ایک دفعہ ان کا ایک مرید آیا اور اس نے پوچھا کہ حضور۔ کبھی مُردے بھی زندہ ہوتے ہیں یا نہیں۔ کہنے لگے۔ کیوں نہیں ہم ابھی مُردہ زندہ کر کے دکھا دیتے ہیں وہ مُرغ کھا رہے تھے۔ پہلے تو خوب مزے لے لے کر اس کی بوٹیاں کھائیں جب کھا کر فارغ ہوئے تو کہنے لگے لاؤ وہ ہڈیاں جو مُرغ کی پھینکی تھیں ان کو جمع کرو۔ چنانچہ ہڈیاں جمع کر کے لائی گئیں تو انہوں نے اوپر ہاتھ رکھا اور اُسی وقت کُڑکُڑ۔ کُڑکُڑ کرتا ہوا مُرغ نکل آیا۔

وہ کہنے لگا یہ ہوتا ہے معجزہ۔

تو مسلمانوں میں سے ایک طبقہ نے تو معجزہ کا انکار کر دیا جیسا کہ میں سردارِ اہلِ حدیث کے بیان سے بتا چکا ہوں اور جو طبقہ معجزات کا قائل تھا وہ کُڑکُڑ کی قسم کے معجزہ کے قائل تھے اور کسی قسم کے معجزہ کے قائل ہی نہ تھے۔

مگر احمدیت نے جس کا اوّلین مقصد دینِ اسلام کا احیاء اور دوسرے تمام دینوں پر اسلام کو غالب کرنا تھا بڑے زور سے ان خیالات کی تردید کی اور بتایا کہ خدا تعالےٰ کی عظیم اور مقتدر ہستی کی جس طرح باقی صفات اپنا جلوہ دکھا رہی ہیں صفتِ قدرت بھی نئے سے نئے رنگ میں ایمان کی تازگی اور یقین کی حالت پیدا کرنے کے لئے تجلیات کا اظہار کرتی رہتی ہے۔ خدا تعالےٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:-

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

تمہارا خدا وہ ہے جو ہر وقت ایک نئی قدرت دکھاتا ہے اور نئے سے نئے نشانات و کرامات و معجزات دکھا کر اپنی شان کا جلوہ دکھاتا رہتا ہے۔ حضرت بانیٔ احمدیت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کے معجزات کے متعلق اس قسم کے اعتقادات کو دیکھ کر فرمایا:-

"میں اعلانیہ کہتا ہوں کہ اسلام کے سوا باقی تمام مذاہب مُردہ ہیں صرف اسلام زندہ مذہب ہے جو اپنے اندر خوارق اور نشان اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ جو چاہے دیکھ لے۔ اگر میں نہ دکھا سکوں تو جو سزا چاہیں مجھے دیں۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۷)

ایک اور موقع پر تمام منکرینِ اسلام کو عموماً اور عیسائیوں کو خصوصاً خطاب کرتے ہوئے پُرشوکت انداز میں فرمایا:-

"بالآخر میں پھر ایک طالبِ حق کو یاد دلاتا ہوں کہ وہ دینِ حق کے نشان اور اسلام کی سچائی کے آسمانی گواہ جن سے ہمارے نابینا علماء بے خبر ہیں وہ مجھے عطا کئے گئے۔ مجھے بھیجا گیا ہے تا میں ثابت کروں کہ اسلام ہی ہے جو زندہ مذہب ہے۔ اور وہ کرامات مجھے عطا کئے گئے ہیں جن کے مقابلہ سے تمام غیر مذاہب اور ہمارے اندرونی اندھے مخالف بھی عاجز ہیں۔ میں ہر ایک مخالف کو دکھا سکتا ہوں کہ قرآنِ شریف اپنی تعلیموں اور اپنے علومِ حکمیہ اور اپنے معارفِ دقیقہ اور بلاغتِ کاملہ کی رُو سے معجزہ ہے۔ موسیٰ کے معجزہ سے بڑھ کر اور عیسیٰ کے معجزات سے صدہا درجہ زیادہ۔ میں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحبِ کرامات بنا دیتا ہے اور اُسی کامل انسان پر علومِ غیبیہ کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دنیا میں کسی مذہب والا روحانی برکات میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا چنانچہ میں اس میں صاحبِ تجربہ ہوں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ بجز اسلام تمام مذاہب مُردے ہیں اور خدا تعالےٰ کے ساتھ زندہ تعلق ہو جانا بجز اسلام قبول کرنے کے ہرگز ممکن نہیں ..... اگر تم کو شک ہو تو آؤ۔ چند روز میری صحبت میں رہو اگر خدا کے نشان نہ دیکھو تو مجھے پکڑو اور جس طرح چاہو تکذیب سے پیش آؤ میں اتمامِ حجت کر چکا۔ اب جب تک تم اس حجت کو نہ توڑ لو۔ تمہارے پاس کوئی جواب نہیں۔ خدا کے نشان بارش کی طرح برس رہے ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی نہیں جو سچا دل لے کر میرے پاس آوے کیا ایک بھی نہیں۔ دُنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔"

حضرت بانیٔ احمدیت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان پُرشوکت اعلانات سے ظاہر ہے کہ خدا تعالےٰ آج بھی اسلام کی سچی پیروی اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنے والوں کے ہاتھوں پر ایسی کرامات نشانات اور معجزات ظاہر فرماتا ہے۔ جو اسلام کی زندگی کا باعث بن رہے ہیں۔ اس زمانہ میں حضرت بانیٔ احمدیت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ان نشانات اور معجزات و کرامات کا ظہور اس کثرت سے ہوا ہے اور ہو رہا ہے کہ اسلام کے زندہ مذہب ہونے پر دن چڑھ گیا ہے۔

یہی اعلان جو حضرت بانیٔ احمدیت علیہ السلام نے اپنی کتاب انجامِ آتھم میں درج فرمایا ہے۔ اس کے آخر میں اپنے اس الہام کو پیش فرمایا کہ

"دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔"

یہ الہام کس قدر عظیم الشان نشانات کا حامل ہے۔ یہ الہام حضرت بانیٔ احمدیت علیہ السلام کے ابتدائی زمانہ کا ہے اس میں پانچ پیشگوئیاں تھیں۔

اوّل:- یہ کہ آپ زندہ رہیں گے اور ماموریت کا دعویٰ کریں گے۔ حالانکہ آپ کی صحت کمزور تھی۔ بہت دفعہ آپ کے پاس بیٹھنے والوں نے آپ کی بیماری کے باعث یہ سمجھا کہ آپ فوت ہو گئے ہیں مگر خدا تعالےٰ نے یہ بتایا کہ دُنیا میں ایک نذیر آیا۔ نذیر مامور من اللہ ہوتا ہے اور خدا تعالےٰ کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا کہ آپ زندہ رہیں گے اور ماموریت کا مقام آپ کو عطا کیا جائے گا۔

دوسری پیشگوئی اس میں یہ تھی کہ جب آپ دعویٰ کریں گے تو دنیا آپ کے دعویٰ کو رد کر دے گی۔ کیونکہ الہام میں بتایا گیا تھا "پر دُنیا نے اسے قبول نہ کیا"

الہام کی اس شق سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جب آپ دعویٰ ماموریت کریں گے تو سخت مخالفت ہوگی اور عالمگیر مخالفت ہوگی اور عالمگیر مخالفت ہوگی۔ دیکھ لو کہ آپ کے دعویٰ پر ہر جگہ اور دنیا کے ہر حصہ میں مخالفت ہوئی اور سخت مخالفت ہوئی۔

تیسری پیشگوئی اس الہام میں یہ تھی کہ معمولی مخالفت نہ ہوگی بلکہ سخت اور شدید قسم کی مخالفت ہوگی اور منظم طور پر مختلف جماعتوں کی طرف سے ہوگی۔ آپ کو عدالتوں تک گھسیٹا گیا اور قتل کرنے تک سے بھی دریغ نہ کیا گیا۔ آپ پر اتہام لگائے گئے ناواجب اور رکیک حملے کئے گئے مگر سب ناکام رہے۔ آپ کی عزت بڑھتی گئی اور کامیابی پر کامیابی آپ کو حاصل ہوتی رہی۔

چوتھی پیشگوئی اس میں یہ تھی کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے بھی مخالفوں پر حملے ہوں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جس نے جس رنگ میں حملہ کیا اُسی رنگ میں اُسے پکڑا گیا۔

پانچویں پیشگوئی اس میں یہ تھی کہ خدا تعالےٰ اس کی سچائی ظاہر کر دے گا اور اس کو قبولیت بخشے گا۔ دُور جانے کی ضرورت نہیں یہ جلسہ ہی اس پیشگوئی کی صداقت کا زبردست ثبوت ہے۔ جب آج سے ۷۸ برس پہلے اس جلسہ سالانہ کی بنیاد حضرت بانیٔ احمدیت علیہ السلام نے رکھی تو سب سے پہلے جلسہ میں صرف ۷۰ آدمی شامل ہوئے اور آپ کی زندگی میں آخری جلسہ جو ہوا اس میں ۳۰۰ آدمی شامل ہوئے۔ اب خدا کے فضل سے ایک لاکھ تک آپ کے مخلص اور متبع دُور دراز کے علاقوں سے چلے آتے ہیں اور اس جلسہ میں شمولیت کر کے روحانی برکتوں کو حاصل کرتے اور آپ کی سچائی اور قبولیت کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں۔

اب دیکھو یہ کتنا عظیم الشان نشان ہے جو آپ کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے ظاہر کیا۔ الغرض احمدیت نے ڈنکہ کی چوٹ سے اسلام کی صداقت اسلام کے احیاء اور اس کی زندگی کے ثبوت میں اس بات کو پیش کیا کہ خدا تعالےٰ جیسے پہلے معجزات اور کرامات اپنے نیک بندوں کے ذریعہ دکھاتا تھا آج بھی دکھاتا ہے اور اس کی قدرت نمائی کا سلسلہ جاری ہے اور خدا تعالےٰ نئی نئی قدرتوں کو ظاہر فرماتا رہتا ہے۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

منظوری انتخاب صدر، نائب صدر مجلس موصیاں جماعت ہائے احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر اور نائب صدر مجلس موصیاں کی منظوری تا ۳۰/۴/۷۱ عطا فرمائی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں کہ صدر موصیاں سیکرٹری وصایا بھی ہوگا۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نمبر شمار	نام جماعت	نام منتخب شدہ صدر موصیاں	وصیت نمبر	نام منتخب شدہ نائب صدر موصیاں	وصیت نمبر
۱۔	حلقہ راج گڑھ لاہور	چوہدری غلام قادر صاحب	۱۵۲	×	×
۲۔	حلقہ سلطانپورہ لاہور	" بشیر احمد صاحب	۸۵۷۲	×	×
۳۔	چک ۸۴ فتح بہاولپور	سردار علی صاحب	۱۳۸۳۵	عمر بی بی	۱۳۸۲۹
۴۔	نورنگر فارم سندھ	منشی شیخ احمد صاحب	۱۴۸۹۹	×	×
۵۔	نصرت آباد اسٹیٹ سندھ	محمد قاسم صاحب بنگالی	۱۳۴۴۶	×	×
۶۔	واہ کینٹ	محمد شفیع صاحب سلیم	۱۱۵۷۸	×	×
۷۔	نئی سرروڈ	×	×	مبارکہ بیگم صاحبہ	۳۲۹۸
۸۔	پرانی انارکلی لاہور	چوہدری اعظم علی صاحب	۳۴۱۵	×	×
۹۔	سانگھڑ	پیر فضل الرحمٰن صاحب	۹۲۱۹	×	×
۱۰۔	راولپنڈی	چوہدری مبارک احمد صاحب	۱۵۲۳۷	×	×
۱۱۔	چک ۵۹ گنگاپور ضلع لائلپور	صوفی عبدالغفور صاحب	۱۶۶۰۴	×	×
۱۲۔	رسول نگر ضلع گوجرانوالہ	ماسٹر علم دین صاحب	۱۸۲۹۵	×	×
۱۳۔	گوٹھ احمدیہ تھوڑو	سعید احمد صاحب	۱۸۳۶۸	×	×
۱۴۔	احمد آباد اسٹیٹ	ریاض احمد صاحب باجوہ	۱۸۲۳۹	×	×
۱۵۔	محمد نگر لاہور	خواجہ محمد اکرم صاحب	۱۶۷۶۵	×	×
۱۶۔	ملتان شہر	ڈاکٹر عمر دین صاحب	۱۱۴۰۱	×	×
۱۷۔	حلقہ مزنگ لاہور	شیخ عبدالحمید صاحب	۸۸۱	×	×
۱۸۔	ناصر آباد سندھ	میاں علم دین صاحب	۹۲۸۰	×	×
۱۹۔	اسلام آباد راولپنڈی	بابو محمد بشیر صاحب	×	×	×
۲۰۔	دھرم پورہ لاہور	بابو محمد شفیع صاحب	۳۲۲۳	×	×
۲۱۔	پھیرو چیچی سندھ	چوہدری عبدالعزیز صاحب	۱۸۱۵۸	×	×
۲۲۔	خیرے والا ضلع مظفر گڑھ	" حشمت علی صاحب	۴۱۷۲	×	×
۲۳۔	گوجرانوالہ	بابو احمد الدین صاحب	۱۴۵۱۷	×	×

درخواستِ دعا

مکرم حکیم نظام جان صاحب آف گوجرانوالہ لاہور ہسپتال میں بندش پیشاب سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفا بخشے۔

(حاجی محمد ابراہیم خلیل عفی اللہ عنہ از سرگودھا)

(۲) برادرم عزیزم شیخ محمد بشیر صاحب آزاد پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ منڈی مرید کے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم محمد اسمٰعیل کارکن دفتر ایڈیٹر الفضل ربوہ)

وقفِ جدید کے لئے اپنے امام کی آواز پر فوری طور پر لبیک کہنے والی جماعتوں کی دوسری دعائیہ فہرست

اللہ تعالےٰ کے فضل سے وقفِ جدید کی عالمگیر تحریک کی خاطر ایک نئی بیداری اور نیا احساس آہستہ آہستہ پیدا ہو رہا ہے۔ ذیل میں ایسی جماعتوں کی فہرست دی جا رہی ہے جنہوں نے باقاعدگی کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کے اعلان کے ساتھ ہی احباب سے وعدہ جات اکٹھے کئے اور پھر بالاقساط یا یکمشت اس کی ادائیگی شروع کر دی۔ اللہ تعالےٰ ان احباب کو بھی اور ان جماعتوں کے عہدیداروں کو بھی اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

۱۔ جماعتِ احمدیہ اسلام آباد (راولپنڈی)
۲۔ جماعتِ احمدیہ قمر آباد (سندھ)
۳۔ جماعتِ احمدیہ شورکوٹ
۴۔ " " چک ۴۹۷ ج۔ب (جھنگ)
۵۔ " " چک ۷/۳ ب " "
۶۔ " " چک ۵ گگھ " "
۷۔ " " بہلول پور (لائلپور)
۸۔ " " چک ۵۶۳ گ۔ب " "
۹۔ " " کوٹھی جھنڈا سنگھ " "
۱۰۔ " " ۶۵ کھیم سنگھ والا R.B " "
۱۱۔ چک ۹۶ صریح ضلع لائلپور
۱۲۔ چک ۶۴۴ لنڈیانوالہ "
۱۳۔ چک ۶۸۶ ٹھٹھ کالو "
۱۴۔ چک ۵۹۱ گنگاپور "
۱۵۔ تاندلیانوالہ "
۱۶۔ چک ۵۶۳ گ۔ب "
۱۷۔ چک ۶۲ گ۔ب۔شرقی "
۱۸۔ مظفر گڑھ شہر
۱۹۔ ملتان شہر و چھاؤنی
۲۰۔ پیراں غائب
۲۱۔ خانیوال
۲۲۔ اسمٰعیل آباد
۲۳۔ میاں چنوں
۲۴۔ چک ۹۱ محمود آباد
۲۵۔ چک ۱۶۲ شتاب گڑھ
۲۶۔ بہاولپور شہر
۲۷۔ اوچ شریف
۲۸۔ احمد پور شرقیہ
۲۹۔ چک ۸۹ منڈی یزداں
۳۰۔ چک ۸۴ نہر فتح مراد

(ناظم مالی وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

اوکاڑہ

مورخہ ۲۱ فروری بعد از نماز جمعہ زیر صدارت امیر صاحب جماعت احمدیہ اوکاڑہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سفر ہوشیارپور اختیار کرنے کا پس منظر بیان کیا اور اصل الفاظ پیشگوئی پڑھکر سنائے بعد ازاں عزیزم طارق محمود صاحب نے علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا کے موضوع پر مضمون پڑھکر سنایا۔ بعد ازاں مکرم مولوی عبد المنان صاحب مربی نے حضورؓ کی مختلف صفات بیان کیں اور حضورؓ کے کارناموں کا ذکر کیا۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے تقریر فرمائی۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مستورات بھی کافی تعداد میں موجود تھیں۔

عبد اللطیف قریشی
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ اوکاڑہ

گھوگھیاٹ

ہمارا جلسہ مورخہ ۲۱/۲/۶۹ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ گھوگھیاٹ میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض ملک محمد احمد صاحب نے سرانجام دئے۔

تلاوت و نظم کے بعد ملک محمد افضل صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے ابتدائی الفاظ پڑھے پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کا کچھ حصہ دربارہ علامات حضرت مصلح موعودؓ پڑھا۔ خاکسار نے حضرت مصلح موعودؓ کی علامت "ودود حسن و احسان" پر تقریر کی۔ حافظ بشیر احمد صاحب نے اپنی تقریر میں حضرت مصلح موعودؓ کی علامت "انکے سر پر سایہ ہوگا اور وہ جلد جلد بڑھے گا" کے متعلق بیان کیا۔ آخر میں مکرم صاحب نے تقریر فرمائی۔ جلسہ بعد دعا کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مستورات بھی کثیر تعداد میں شامل ہوئیں۔

(ناظم دارالقضاء و سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

چکوال

یوم مصلح موعود کا اجلاس بروز جمعہ مورخہ ۲۱/۲/۶۹ بعد نماز جمعہ منعقد ہوا مندرجہ ذیل مقررین نے بعد تلاوت قرآن حکیم پیشگوئی مختلف پہلوؤں پر تقاریر فرمائیں۔

(۱) مولوی محمد علی صاحب بھروانہ مربی سلسلہ
(۲) ڈاکٹر محمد الدین صاحب
(۳) خواجہ محمد سعید صاحب
(۴) خواجہ محمد شفیع صاحب
(۵) ملک مبارک احمد صاحب
(۶) نظم ملک نذیر احمد صاحب
(۷) ملک بشیر احمد صاحب

بعد از دعا جلسہ ۳ بجے ختم ہوا۔

(خواجہ محمد سعید سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

شاہدرہ

جماعت احمدیہ شاہدرہ کا یوم المصلح الموعودؓ کا جلسہ ۲۳ فروری (تبلیغ ۱۳۴۸ہش) بروز اتوار بعد از نماز مغرب زیر صدارت خاکسار منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم و نظم سے ہوا جس کے بعد خاکسار نے پیشگوئی المصلح الموعود کا پس منظر بیان کرتے ہوئے۔ اس جلسہ کی غرض و غایت واضح کی۔ بعدہٗ مولوی رشید احمد صاحب سرور شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے "پیشگوئی المصلح الموعود کے مصداق" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مکرم بشیر الدین صاحب نے "المصلح الموعودؓ کے کارنامے" کے عنوان سے تقریر فرمائی

بعد ازاں خاکسار نے دوستوں کو اس پیشگوئی اور حضرت المصلح الموعودؓ کے عظیم الشان کارناموں کی روشنی میں اپنی ذمہ داریوں اور نظام سلسلہ کی پابندی اور خلافت سے وابستگی سے متعلق توجہ دلائی۔

صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ

گوجرہ

مورخہ ۲۳/۲/۶۹ کو بروز اتوار بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ گوجرہ میں جلسہ مصلح موعود زیر صدارت مولوی صاحب جماعت احمدیہ کے منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مرزا صدیق احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کا ایک حصہ پڑھکر سنایا۔ اور مصلح موعود کی سیرت کا ایک پہلو بیان فرمایا۔ اسکے بعد نصیر احمد طفل نے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق ایک مضمون پڑھا۔ تیسری تقریر مکرم بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے کی۔ انہوں نے پیشگوئی مصلح موعود کو وضاحت سے بیان کیا اور ثابت کیا کہ سب کی سب علامات اپنی پوری شان کے ساتھ پوری ہو گئیں۔ دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد گوجرہ)

جہلم

مورخہ ۲۱/۲/۶۹ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ نیا محلہ جہلم میں زیر صدارت مولوی عبد الوہاب صاحب مربی سلسلہ عالیہ جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید اور نظم سے ہوا بعد ازاں صاحب صدر نے پیشگوئی کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔

بعد ازاں مقررین نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا

کرم دین کلرک ضلعوں و نظام
جماعت ہائے احمدیہ جہلم

کوٹلی آزاد کشمیر

۲۳ فروری اتوار ۱۹۶۹ء بعد نماز مغرب کوٹلی آزاد کشمیر میں یوم مصلح موعود کا جلسہ زیر صدارت صدر مقامی منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اس کے بعد مدرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح مکرم محمد شریف صاحب اور خاکسار نے مصلح موعود کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں اور مصلح موعود کی زندگی کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ دعا پر جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار محمد اسد اللہ قریشی
(مربی سلسلہ)
کوٹلی ضلع میرپور
آزاد کشمیر

وعدہ کنندگان تعمیر ہال "ایوان محمود" کی فوری توجہ کیلئے

"ایوان محمود" ہال خدام الاحمدیہ کے وعدہ کنندگان کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے ہال کے معطی حضرات کی فہرست جنہوں نے اس کی تعمیر کے لئے ۳۱۳ یا اس سے زائد روپے دئے ہیں کندہ کروائی جا رہی ہے۔ ایسے معطی حضرات جنہوں نے ۳۱۳ روپے کا وعدہ کیا تھا اور معمولی رقم ابھی بقایا ہے ان کے لئے ابھی موقع ہے کہ بقایا ادا کر کے اپنا نام بھی کندہ کی جانے والی فہرست میں شامل کرا لیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں

سال رواں کے چار ماہ گذر چکے ہیں لیکن ابھی تک بعض مجالس کی طرف سے سال ۴۷-۶۸ء ۶۸-۶۹ء کے بجٹ تشخیص ہو کر مرکز کو نہیں پہنچے۔ بہرحال اگر کسی وجہ سے یہ کام بروقت نہیں ہو سکا تو اب مزید وقت اس کام کے کرنے کیلئے نہیں لینا چاہیئے۔ بلکہ فوری طور پر بجٹ تشخیص کر کے مرکز کو پہنچ جانے چاہئیں

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ضرورت ماشکی

فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج میں ایک ماشکی کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار محنتی اور دیانتدار ہو۔ درخواستیں متعلقہ امیر مقامی یا صدر کی تصدیق سے بھجوائیں۔

(وارڈن فضل عمر ہوسٹل ربوہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ چند دنوں سے مختلف عوارض کی وجہ سے بہت بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(محمد لطف خان انور)

وصایا

نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۷۵۷

محمد شرف الدین ولد محمد موسیٰ صاحب مرحوم۔ قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن قاضی پورہ ڈاکخانہ و ضلع حیدرآباد دکن۔ آندھرا بقائمی و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ نبوک ۱۳۴۷ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری ذاتی منقولہ یا غیر منقولہ کوئی کسی قسم کی جائیداد نہیں ہے صرف ایک مکان ہے۔ جو میری والدہ کے نام میں ہے۔ جس کی تقسیم ابھی تک عمل میں نہیں آئی۔ جس کی مالیت تقریباً -/۲۰۰۰ روپیہ ہے اور اس میں میرا تقریباً ۱/۲ حصہ ہوگا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مقابر بہشتی مقبرہ کو دیدونگا میری اس وقت مبلغ -/۲۵ روپیہ ماہوار آمد ہے۔ میں اپنی کل جائیداد جو میرے حصہ میں آئیگی اور اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میرے مرنے پر جس قدر قرضہ ثابت ہوگا۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور اس کے بعد اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مقابر قبرستان بہشتی مقبرہ کو دیدونگا۔

العبد :- محمد شرف الدین احمد خان محلہ قاضی پورہ مکان ۲۲۶۹-۲-۲۰۰۵ حیدرآباد دکن۔

گواہ شد :- یوسف حسین سکرٹری وصایا و فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ حیدرآباد دکن

گواہ شد :- احمد عبد الحمید قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد دکن

وصیت نمبر ۱۳۷۵۸

محمد عبد الشکور ولد محمد موسیٰ خانصاحب مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قاضی پورہ ڈاکخانہ و ضلع حیدرآباد آندھرا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۹ نبوک ۱۳۴۷ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری ذاتی منقولہ یا غیر منقولہ کوئی کسی قسم کی جائیداد نہیں ہے صرف ایک مکان ہے جو میری والدہ کے نام میں ہے جس کی تقسیم ابھی تک عمل میں نہیں آئی۔ جس کی مالیت تقریباً -/۲۰۰۰ روپیہ ہے اور اس میں میرا تقریباً ۱/۲ حصہ ہوگا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مقابر قبرستان بہشتی مقبرہ کو دے دوں گا۔ میری اس وقت مبلغ -/۳۵۰ روپے ماہوار آمد ہے میں اپنی کل جائیداد جو میرے حصہ میں آئیگی اور اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میرے مرنے پر جس قدر قرضہ ثابت ہوگا اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور اس کے بعد اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مقابر قبرستان بہشتی مقبرہ کو دے دوں گا۔

العبد :- محمد عبد الشکور محلہ قاضی پورہ مکان ۲۲۶۹-۲-۲۰۰۵ حیدرآباد دکن

گواہ شد :- یوسف حسین سکرٹری وصایا و فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ

گواہ شد :- احمد عبد الحمید قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد دکن)

وصیت نمبر ۱۳۷۵۹

صبیحہ بانو اہلیہ احمد عبد الحمید صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ و ضلع حیدرآباد۔ صوبہ آندھرا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری ذاتی منقولہ یا غیر منقولہ کوئی کسی قسم کی جائیداد نہیں ہے۔ زیور بشکل نکلس انگوٹھی (ایک عدد) اور ایرنگس یہ سب جملہ ایک سیٹ ہے جس کی مالیت تقریباً -/۴۰۰ روپیہ اسکے علاوہ ایک اور سونے کا لاکٹ ہے وزنی پون تولہ جسکی مالیت تقریباً -/۱۵۰ ہے اس طرح جملہ زیورات کی مالیت -/۵۵۰ ہے میرا مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۲۰۰۰ روپیہ ہے اس کے علاوہ میری ماہانہ کوئی آمد نہیں ہے میں اپنی کل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مقابر قبرستان بہشتی مقبرہ کو دوں گی

الراقم :- صبیحہ بانو مکان نمبر ۸۴-۳-۷۶ حیدرآباد ۲۴ حیدرآباد دکن آندھرا پردیش۔

گواہ شد :- یوسف حسین سکرٹری وصایا و فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ حیدرآباد دکن

گواہ شد :- احمد عبد الحمید قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ حیدرآباد شہر موصیہ

وصیت نمبر ۱۳۷۶۰

صدیقہ آفتاب نیما پوری زوجہ آفتاب احمد صاحب نیما پوری قوم شیخ پیشہ معلمہ سرکاری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد دکن صوبہ آندھرا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس وقت میری جائیداد غیر منقولہ کچھ نہیں ہے۔ میں سرکاری ملازمہ ہوں میری ماہانہ آمدنی -/۱۵۰ روپیہ ہے اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اسکے علاوہ میرا مہر مبلغ -/۷۰۰۰ روپے سکہ مقرر ہے جو میرے شوہر مکرمی آفتاب احمد صاحب نیما پوری کی جانب ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں۔ آئندہ جو بھی میری جائیداد پیدا ہوگی۔ یا میری وفات کے وقت جتنی بھی جائیداد ثابت ہو۔ صدر انجمن احمدیہ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوگی

اے اللہ تو ہمارے اعمال میں خیر و برکت عطا فرما۔ آمین ثم آمین۔

نوٹ :- میں فی الوقت -/۱۵۰۰ روپیہ کے زیورات کی مالک ہوں اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

الراقمہ :- صدیقہ آفتاب نیما پوری عالیہ سکول شاد علی ہنڈہ۔ ۱۲/۶۹

گواہ شد :- ڈاکٹر آفتاب احمد نیما پوری

المرقوم ۱۷ جنوری ۱۹۶۹ء مطابق ۱۲ صلح ۱۳۴۸ ہش۔

گواہ شد :- محمد عمر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نزل قادیان ۱۲/۱/۶۹

وصیت نمبر ۱۳۶۱

آفتاب احمد نیما پوری ولد محمد سرمست قوم شیخ پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد۔ ڈاکخانہ و ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے اراضی سردے غیر موازی قریباً ۱۰ ایکڑ موضع بکھیاریں (نیما پوں) تعلقہ شولاپور ضلع گلبرگہ میرے سیٹ جو اگرچہ میرے نام پر ہے۔ لیکن میرے والد صاحب کے کنٹرول میں ہے میرے قبضہ میں جب آئیگی تب میں اس کی آمد کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرونگا میری ماہانہ آمد مبلغ تین صد روپیہ ہے جس کا ۱/۱۰ حصہ ہر ماہ میں ادا کیا کروں گا جو کہ تیس روپیہ ماہوار ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ منقولہ یا غیر منقولہ پیدا کروں اس کی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ ہر ماہ ادا کرونگا۔ میری وفات کے وقت جو جائیداد ہوگی اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اے اللہ تو ہمیں خیر و برکت عطا فرما۔ آمین ثم آمین

العبد :- ڈاکٹر آفتاب احمد نیما پوری پرنسپل عالیہ سکول شاد علی ہنڈہ حیدرآباد دکن۔ گواہ شد :- محمد عمر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ گواہ شد :- سید جعفر حسین منیجر قادیان

ضروری تصحیح

چند فضل عمر فاؤنڈیشن کے سلسلے میں الفضل کی چند گذشتہ اشاعتوں میں کچھ نام اور رقوم جماعت احمدیہ کراچی کے غلط شائع ہوگئے ہیں۔ ان کی تصحیح ذیل میں کی جاتی ہے۔

تاریخ اشاعت الفضل	غلط	تصحیح
۶۹-۱-۵	ملک منصف علی خان صاحب	ملک صفدر علی خان صاحب
۶۹-۱-۷	حبیب اللہ صاحب بٹ -/۲۰	حبیب اللہ صاحب بٹ -/۲۰۰۰ روپے
۶۹-۱-۹	امۃ النصیر کھوکھر صاحبہ	امۃ البصیر کھوکھر صاحبہ
"	ناظم آباد جنوبی -/۱۰	محمد سلیمان صاحب ناظم آباد جنوبی -/۱۰
"	مولوی صلاح الدین صاحب کھوکھر	قمر داؤد کھوکھر صاحب
"	نعیم احمد صاحب زوجہ شیخ مجید احمد صاحب	نسیم اختر صاحبہ زوجہ شیخ مجید احمد صاحب
"	چوہدری احمد صاحب -/۱۰۰	چوہدری نجیب احمد صاحب -/۱۰۰
"	چوہدری ظفر اللہ خان دست سوسائٹی	چوہدری ظفر اللہ خان صاحب دستگیر سوسائٹی

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

اکناف عالم میں مساجد کے قیام کی اہمیت

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔
اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے اور نمازوں کو قائم کرتا ہے۔ (تفسیر صغیر)

ہر احمدی جو اکناف عالم میں مساجد کے قیام کے لئے کوشاں ہے خواہ مال دے کر یا تعمیر مساجد کے لئے اموال اکٹھا کرنے کے لئے اپنا قیمتی وقت دے کر اپنے ایمان و اخلاص کا ثبوت دیتا ہے اور نماز باجماعت کی قدر و قیمت کا اظہار کرتا ہے

پس کیا ہی مبارک ہیں وہ احباب جو اپنی حیثیت کے مطابق غیر ممالک میں مساجد کے قیام کے لئے اپنے عزیز اموال پیش کرتے ہیں اور کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ مخلصین جو اس چندہ کی فراہمی کے لئے اپنا قیمتی وقت صرف کرتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔
اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ ۔ یعنی نیکی کی ترغیب دلانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہی ثواب کا مستحق ہے۔ اس لحاظ سے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں امیر و غریب یکساں طور پر حصہ لے سکتے ہیں۔ خدمت دین کے لئے صرف اخلاص و ایمان کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ دیگر بہنیں بھی تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا کو حاصل کریں۔

۷۳۱۔ محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم اے ربوہ ۔۔۔ ۳۰۰
۷۳۲۔ محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ ۔۔۔ ۳۱۰
۷۳۳۔ محترمہ نسیم زوجہ صاحبہ اہلیہ ملک مبارک احمد صاحب اسلامیہ پارک لاہور ۔۔۔ ۳۲۵
۷۳۴۔ مکرم محمد یوسف صاحب انجینئر کراچی ۔۔۔ ۴۵۰
۷۳۵۔ لجنہ اماء اللہ حلقہ ناظم آباد ۔۔۔ ۴۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر ایس ایم عبداللہ صاحب ہاگورا وزیر آباد اوائل ماہ فروری ۱۹۶۹ء سے صاحب فراش ہیں۔ پہلے سیالکوٹ میں زیر علاج رہے اب کچھ افاقہ ہونے پر اپنے گھر وزیر آباد پہنچ چکے ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

بواسیر کیلئے "پائلز کیور" کی ایجاد ہمارا طرہ امتیاز ہے۔ قیمت -/۱۰ پیکٹ دو ہفتہ کی خوراک مفت منگوائیں
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

مصلح قوم و ملت ولی اللہ رہے مدینہ پہنچ کر وہ ایک فاتح اور دنیوی فرمانروا ہو گئے اس رائے پر لاکھ سر پیٹتے رہیئے۔ بہرحال ان کا عقیدہ یہی ہے اس لئے اس پر حیرت تو زیادہ نہ کیجئے ہاں افسوس جتنا زیادہ چاہے کر لیجئے۔ باقی ہر مسلمان کو اس سے رنج پہنچنا تو ظاہر ہی ہے اور ٹائن بی کے سے جہاں دیدہ مورخ و مبصر کی نظر اس پہلو نہ جانا حیرت انگیز ہے۔ پھر ٹائن بی اپنی یہ تحقیق کسی علمی تصنیف میں شائع بھی نہیں کر رہے تھے انہوں نے ایک گاندھی ادارہ گاندھی پیس فاؤنڈیشن کمیٹی کی فرمائش پر یہ مقالہ کمیٹی کے لئے گاندھی جی کی صد سالہ سالگرہ کے موقعہ پر لکھا۔ اور کمیٹی مذکور کے پاس سے اسٹیٹسمین کے کالموں میں پہنچا اور یوم جمہوریت والے ضخیم ضمیمہ کے ہر ایڈیشن (کلکتہ) ہو یا دہلی) میں شائع ہوا۔ رسول اسلام صلعم کا مقابلہ و موازنہ کسی بھی دوسرے انسان سے نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ گاندھی جی سے اس سے مسلمانوں کو جو تکلیف پہنچی قدرتی ہے۔

البتہ ہر مرض کا علاج ایک ہی نہیں ہوتا۔ اور نہ ہر تکلیف کا چارہ و مداوا ایک ہی۔ چاہیئے یہ تھا کہ کلکتہ کے کوئی ذی علم مسلمان (مثلاً ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی ریٹائرڈ پروفیسر عربی کلکتہ یونیورسٹی، یا علی گڑھ کے پروفیسر خلیق احمد نظامی یا مولانا سعید احمد اکبر آبادی) ایک سنجیدہ و مدلل خط ڈاکٹر ٹائن بی کے نام لکھ کر ان پر ان کی یہ غلط روی واضح کر دیتے اور یہی کام حیدر آباد کے بھی متعدد اکابر کر سکتے تھے۔ مثلاً ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر عبداللطیف (جو ٹائن بی سے ذاتی تعلقات بھی رکھتے ہیں) اور اس کے بعد بغیر کسی شور و ہنگامہ کے اخبار میں مقالہ نگار کے معذرت نامہ کے چھپ جانے پر معاملہ ختم ہو جاتا۔ اور بے گناہ مسلمانوں کی جان و مال کا نقصان ہونے سے بچ جاتا۔

ضمناً یہ بھی سن لیجئے کہ نہ اس الزام کو یہودیوں سے کوئی تعلق ہے نہ ٹائن بی نسلاً بد عقیدہ اور یہودی ہے۔ وہ انگریز مسیحی ہے اور جنگ یہود و عرب میں یہود کا کھلا ہوا مخالف اور عرب کا کھلا ہوا ہمدرد۔ اور نہ اس کے عقیدہ میں تقیہ کا کوئی گزر ہے۔

(صدق جدید لکھنؤ۔ ۲۸ فروری ۱۹۶۹ء)

اطفال الاحمدیہ کے اجلاس

اطفال الاحمدیہ کی تربیت اور علمی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہر مجلس میں ہر ہفتہ یا پندرہ روز کے بعد اطفال کا ایک جلسہ منعقد ہو، جس میں مقامی بزرگوں سے خطاب کرنے کی درخواست کی جائے اور خود اطفال کو بھی تقریر مضمون یا نظم پڑھنے کا موقع دیا جائے۔

امید ہے کہ قائدین و متعلقہ عہدیداران کے ذریعہ اس کام میں باقاعدگی پیدا کریں گے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال کے لئے انعامی وظیفہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال الاحمدیہ کے لئے ایک انعامی وظیفہ جاری کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے امتحان کا نصاب درج ذیل ہے

۱۔ بچوں کے لئے تاریخ احمدیت مؤلفہ شیخ خورشید احمد صاحب (۲) دس اشعار از درثمین نظم "جمال و حسن قرآن" (۳) پانچ سورتیں زبانی (سورۃ فاتحہ کے علاوہ) (۴) انٹرویو برائے معلومات عامہ متعلق اسلام و سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

اطفال الاحمدیہ کے عہدیداران سے درخواست ہے کہ اطفال کو اس امتحان کے لئے تیار کروائیں تا زیادہ سے زیادہ اطفال اس امتحان میں شامل ہوں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے انسانوں کے فائدے اور بھلائی کیلئے پیدا کیا ہے

غرض اس کی یہ ہے کہ وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھا کر دنیا میں ترقی کر سکیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الحج کی آیت اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ تمہاری چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کا محتاج ہوتا تو زمین کی ہر چیز جو اس کے قبضہ میں تھی وہ تمہاری خدمت میں کیوں لگا دیتا۔ اس نے تو جو کچھ پیدا کیا ہے تمہارے فائدے اور بھلائی کے لئے پیدا کیا ہے تاکہ تم اس کی ان نعمتوں سے فائدہ اٹھا کر ترقی کر سکو۔ ہم دیکھتے ہیں کہ موجودہ زمانہ کی سائنس قرآن کریم کی اس بیان کردہ صداقت کو زیادہ سے زیادہ نمایاں کرتی چلی جا رہی ہے اور ہزاروں اشیاء جن کو پہلے بالکل بے کار سمجھا جاتا تھا ان کے عجیب در عجیب خواص معلوم ہو رہے ہیں۔ سم الفار بیش اور کچلہ نے ہزاروں انسانوں کو ہلاک کیا۔ مگر اب وہی سم الفار اور بیش اور کچلہ کروڑوں انسانوں کی زندگی کا موجب بن رہے ہیں۔ اسی طرح سانپ کے ڈسنے سے بے شک ہزاروں اموات ہوتی ہیں مگر اسی سانپ کے زہر کو کئی قسم کے خطرناک امراض میں استعمال کر کے اس کے تریاقی فوائد حاصل کئے جا رہے ہیں اور لاکھوں انسان اس سے نئی زندگی حاصل کر رہے ہیں۔ پاخانہ کتنی گندی اور بظاہر بیکار نظر آنے والی چیز ہے۔ مگر یہی چیز کھاد بن کر بنی نوع انسان کو کتنا بڑا فائدہ پہنچاتی ہے ... ... غرض دنیا کی کوئی چیز ایسی نہیں جو خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے فائدہ کے لئے نہ پیدا کی ہو۔ اور اگر کسی چیز کا فائدہ ابھی تک لوگوں کو معلوم نہیں ہو سکا تو یہ صرف انسانی علم کی کوتاہی کا نتیجہ ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ نے کرۂ ارض کی تمام اشیاء انسانوں کی خدمت کے لئے پیدا کی ہیں۔ اس نے پہاڑوں اور ان کی برفوں اور ان کے درختوں اور ان کے پھولوں اور ان کی بوٹیوں اور ان کے اندر چھپی ہوئی کوئلہ کی کانوں سیسہ کی کانوں تانبہ کی کانوں اور ہیرے اور جواہرات کی کانوں کو بھی انسانی فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے اور اس نے زمین کے صحراؤں میں رہنے والے جانوروں اور پانی کے پاتال میں رہنے والی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں کو بھی انسانی فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے۔ غرض ہر چیز خواہ وہ زمین کے اندر سے نکال لی جانے والی ہو یا جنگل میں اگنے والی ہو یا دریاؤں کے نیچے سے مہیا ہونے والی ہو یا پہاڑوں سے حاصل کی جانے والی کو صرف انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے مگر افسوس کہ وہی انسان جس کی خدمت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان تمام اشیاء کو پیدا کیا تھا کبھی آب بیوقوف بن جاتا ہے کہ پتھر کے بے جان بتوں کے آگے اپنا سر جھکا دیتا ہے کبھی ستاروں کو ہر قسم کی برکت اور نحوست کا اصل موجب قرار دے دیتا ہے۔ اور کبھی سورج اور چاند کی پرستش کرنے لگتا ہے اور وہ خدا جس نے ان چیزوں کو ایک خدمت گار کے طور پر پیدا کیا تھا اس سے غافل ہو جاتا ہے حالانکہ جب وہ ان کے سامنے اپنا ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوتا ہے یا ان سے منتیں کر رہا ہوتا ہے تو یہ ایسی ہی بات ہوتی ہے جیسے اپنے غلام کی منتیں کر رہا ہو۔ یا افسر اپنے چپڑاسی سے ڈر رہا ہو۔ اگر دنیا میں کہیں ایسا نظارہ نظر آئے تو ہر شخص ایسے افسر کو پاگل قرار دے گا۔ مگر مذہبی دنیا میں ایسے ہزاروں پاگل پائے جاتے ہیں جو اشرف المخلوقات ہوتے ہوئے ان چیزوں کو خدائی طاقتوں سے متصف قرار دیتے ہیں اور اس طرح اپنی انسانیت کی شرمناک تذلیل کے مرتکب ہوتے ہیں۔" (تفسیر کبیر سورہ حج صفحہ ۸۳،۸۲)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصد ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک کے لئے اپنے موعودہ عطیات سو فیصدی ادا کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرمائے آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱	مکرم میاں نیاز احمد صاحب دودہ ضلع سرگودھا	۳۰۰ روپے
۲	" میاں سنگ خان صاحب دودہ ضلع سرگودھا	۱۰۰ "
۳	محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ راجہ محمد اشرف صاحب سرگودھا	۶۰۰ "
۴	" امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب سرگودھا	۷۰۰ "
۵	مکرم چوہدری محمد الدین صاحب پٹواری گوجرہ حال نوبہ ٹیک سنگھ	۵۰۰ "
۶	" چوہدری احمد الدین صاحب گوجرہ ضلع لائلپور	۵۰۰ "
۷	" چوہدری رشید احمد صاحب سرگودھا	۱۰۰ "
۸	مکرمہ محترمہ سیدہ صالحہ بانو صاحبہ اہلیہ مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ سیالکوٹ	۱۰۰ "
۹	مکرم ملا غلام حسین صاحب دہلی دروازہ لاہور	۱۰۰ "
۱۰	" میاں منور احمد صاحب " "	۱۰۰ "
۱۱	محترمہ اللہ رکھی صاحبہ والدہ عبد الواحد صاحب "	۱۰۰ "
۱۲	مکرم میاں محمد حسین صاحب "	۱۰۰ "
۱۳	" چوہدری محمد یعقوب صاحب گوکھووال چک ۱۲۱ ضلع لائلپور	۴۵ "
۱۴	" چوہدری ظفر احمد صاحب حسنی " "	۱۳۶ "
۱۵	" ڈاکٹر طاہر احمد صاحب " "	۴۰ "
۱۶	" عبد الکریم صاحب پہلوان دار الصدر غربی ربوہ	۲۰ "
	تصحیح نوٹ: وعدہ نمبر ۱۷ مکرم ملک مقصود احمد صاحب سلطان پورہ لاہور (بجائے ملک مسعود احمد صاحب)	۲۰۰ "

مائی کریم بی بی صاحبہ کی وفات

محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ میں ایک بڑھیا بیوہ کریم بی بی رہتی تھیں۔ ان کی زندگی دین العجائز کا صحیح نمونہ تھی انہوں نے بڑے شوق اور اخلاص کے ساتھ وصیت کی پھر وہ اس بات کا بہت خیال رکھتی تھیں کہ مجھے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی توفیق ملے۔ بڑی حسرت اور شوق سے اس آرزو کا اظہار کیا کرتی تھیں۔ ۵ امان ۱۳۴۸ ہش کو ۸۷ سال کی عمر میں محترمہ کریم بی بی کا انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی علالت کے باعث حضور کے ارشاد کے ماتحت خاکسار نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بعد نماز ظہر مورخہ ۶ امان ۱۳۴۸ ہش بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے آمین۔ (خاکسار ابو العطاء)

درخواستِ دعا

میرے دادا منشی محمد دین صاحب آف گنج مغل پورہ لاہور چند دنوں سے بوجہ بخار بیمار ہیں احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

محمد انور حق

وقف جدید۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴